83762 ـ عورت کے پاس حج کے لیے مال کافی ہے لیکن محرم نہیں

سوال

میں ملك مغرب كى رہائشى ہوں اور ميرى عمر پينتيس برسہے ميرے پاس كچھ مال ہے (ميرے خيال ميں اتنا مال كسى اور وقت نہيں آسكتا) بہت سوچ و بچار كے بعد ميں نے يہى فيصلہ كيا ہے كہ حج پر جانے سے بہتر كوئى مصرف نہيں كيونكہ مجھے اس جگہ جانے كا شوق بھى بہت ہے، اور ميرى زندگى كى خواہش بھى يہى ہے، ميرى تمنا ہے كہ اللہ تعالى ميرى اس خواہش سے مجھے محروم نہ ركھے.
ليكن مشكل يہ درپيش آ رہى ہے كہ ميرا كوئى محرم ميرے ساتھ جانے كے ليے تيار نہيں، ميرا بھائى مالى حالت كى بنا پر ميرے ساتھ نہيں جا سكتى اور اسى طرح ميرے والد صاحب بھى، آپ سے گزارش ہے كہ ميرى اس مشكل كا كوئى حل بتائيں.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

محرم كے بغير عورت كے ليے سفر كرنا جائز نہيں چاہے اس كا سفر فرضى حج يا عمرہ كے ليے ہى كيوں نہ ہو.

صحيح بخارى اور صحيح مسلم ميں ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما سے مروى ہے وہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" محرم كے بغير عورت سفر مت كرے، اور نہ ہى كوئى شخص خلوت ميں اس كے پاس جائے الا يہ كہ عورت كا محرم ساتھ ہو.

تو ايك شخص نے عرض كيا: ميرا تو ارادہ فلاں فلاں لشكر كے ساتھ جانے كا ہے،اور ميرى بيوى حج پر جانا چاہتى ہے ؟

تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" تم اپنى بيوى كے ساتھ جاؤ "

صحيح بخارى حديث نمبر (1729) صحيح مسلم حديث نمبر(2391)

اس اور اس كے علاوہ دوسرى احاديث جو بغير محرم عورت كے سفر كى حرمت پر دلالت كرتى ہيں كى بنا علماء كرام

کی ایك جماعت نے عورت پر حج فرض ہونے کی شروط میں ایك شرط عورت کے محرم کا ہونا بھی رکھی ہے اس لیے اگر آپ کے ساتھ جانے کے لیے محرم نہیں تو آپ پر حج فرض نہیں ہے اور آپ معذور ہیں، اور ان شاء اللہ آپ کو اپنی نیت کا اجروثواب حاصل ہوگا.

امام احمد رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیا گیا کہ:

ایك مالدار عورت کے پاس محرم نہیں تو کیا اس پر حج فرض ہوتا ہے ؟

امام احمد رحمہ اللہ نے جواب دیا: نہیں "

دیکھیں: المغنی ابن قدامۃ (3 / 97).

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء سے درج ذیل سوال کیا گیا:

مجھے ایك مشکل درپیش ہے اور میں اس کا حل اللہ تعالی سے اس کے بندوں کے ذریعہ حاصل کرنا چاہتی ہوں، وہ مشکل فریضہ حج کی ادائیگی کے متعلق ہے، میں پچاس برس کی ہوں اور تقریبا دو برس سے فریضہ حج کے لیے جانے کی کوشش میں ہوں لیکن میرے سفر کی رکاوٹ یہ ہے کہ میرے ساتھ جانے کے لیے محرم تیار نہیں ہوتا.

میرے خاوند کو تو مال و دولت اور دنیاوی معاملات کے علاوہ کوئی اور کام ہی نہیں سوجھتا، وہ حج پر جانے کا ارادہ ہی نہیں رکھتا، یہ ہو سکتا ہے کہ اگر اس کی کمپنی اسے وہاں بھیج دے، اور یہ اس کی باری پر ہی ہوگا، لیکن مجھے خدشہ ہے کہ اس کی باری آنے تك کہیں میری موت نہ آ جائے اور میں اس میں کوتاہی کرتے ہوئے فوت ہو جاؤں، اور میرے پاس مال بھی ہو.... خلاصہ یہ ہے کہ میرے سب محرم اپنے کاموں میں مشغول ہونے کی بنا پر میرے ساتھ جانے کی استطاعت نہیں رکھتے.

کمیٹی کے علماء کرام کا جواب تھا:

" اگر تو واقعتا ایسا ہی ہے جیسا بیان کیا گیا ہے ـ کہ آپ کا خاوند یا کوئی اور محرم فریضہ حج کی ادائیگی کے لیے آپ کے ساتھ نہیں جا سکتا ـ تو جب تك آپ کی حالت یہ ہے اس وقت تك آپ پر حج فرض ہی نہیں ہوتا؛ کیونکہ حج کے لیے جانے کے سفر میں خاوند یا کوئی دوسرے محرم کا ساتھ ہونا آپ پر حج فرض ہونے کی شرط ہے، اور آپ کے لیے آپ کے لیے بغیر محرم حج یا کوئی اور سفر کرنا حرام ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" محرم کے بغیر کوئی بھی عورت سفر نہ کرے "

متفق علیہ.

آپ دوسرے اعمال صالح سرانجام دینے کی کوشش کریں جن میں سفر کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی، اور صبر کرتے ہوئے اللہ تعالی سے یہ امید رکھیں کہ آپ کا معاملہ آسان ہو جائے، اور خاوند یا پھر کسی دوسرے محرم کے ساتھ حج کے سفر میں آسانی پیدا ہو جائے " انتہی مختصرا

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (11 / 95).

ہم اللہ تعالی سے اپنے اور آپ کے لیے توفیق اور سیدھی راہ کی دعا کرتے ہیں.

واللہ اعلم .